6 ادارہ جاتی استحکام

6.1 بینک دولت پاکستان میں تزویراتی منصوبہ بندی

بینک دولت پاکستان نے ابھرتے ہوئے اقتصادی چیلنجوں کے تناظر میں اپنا تیسرا پنج سالہ تزویراتی منصوبہ یعنی "ایس بی پی وژن 2020ء" اگست 2015ء میں شروع کیا تاکہ اس کے بنیادی مقاصد کے حصول کے لیے ایک واضح منصوبے پر موثر عمل درآمد کیا جائے۔ "ایس بی پی وژن 2020ء" کے تین سال گزر چکے ہیں جن میں تزویراتی اہداف کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی گئی ہے۔

ایس بی پی وژن 2020ء وسط اور طویل مدتی تزویراتی اہداف، حکمت عملی کے مقاصد، ترجیحات اور کارکردگی کے کلیدی اظہاریوں پر مشتمل ہے جس کے ساتھ ساتھ منصوبے پر عمل درآمد کے لیے حکمت عملی بھی واضح کی گئی ہے۔ ان اہداف اور مقاصد کے حصول کے لیے بزنس پلاننگ کا طریقہ اپنایا گیا ہے جس میں اہداف مقررہ عرصے کی بنیاد پر الگ الگ متعین کیے گئے تاکہ ادارے کے افراد کی صلاحیتیں اسٹریٹجک پلان کے مطابق پوری طرح بروئے کار لائی جائیں۔ نفاذ اور نگرانی کا ایک جامع طریقہ کار بھی تشکیل دیا گیا ہے تاکہ اسٹریٹجک پلان پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلے میں سینئر انتظامیہ پر مشتمل اسٹریٹجک پلان اسٹیئرنگ کمیٹی بنائی گئی ہے تاکہ ایس بی پی وژن 2020ء کے نفاذ اور اس کی نگرانی کا جائزہ لیا جاتا رہے۔

6.2 انسانی وسائل میں پیش رفت

اسٹیٹ بینک زری اور مالی استحکام اور پائیدار اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے قومی مفاد میں متعدد اہداف کے لیے سرگرم عمل رہتا ہے، اکثر یہ اہداف ایک دوسرے سے متصادم بھی ہوتے ہیں۔ ملک کی اقتصادی ترقی میں منفرد اور بنیادی کردار ادا کرنے کے سلسلے میں بینک دولت پاکستان کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے مطلوبہ ادارہ جاتی استعداد حاصل ہو یعنی عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابلِ بھروسہ ہوں۔ بینک دولت پاکستان کا شعبہ انسانی وسائل ایک بڑے اور مستقبل بین فریم ورک پر کام کرتا ہے جس کے تحت اس کی کوشش ہے کہ کارکردگی پر مبنی کلچر کو فروغ دیا جائے اور کارکنوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے تاکہ وہ ادارہ جاتی مقاصد کے حصول میں اپنا حصہ ادا کریں۔

2018ء کے دوران کئی شعبوں میں بڑے اقدامات کیے گئے مثلاً افرادی قوت کا غیر ضروری بوجھ کم کیا گیا، مطلوبہ صلاحیتوں کے وسائل تلاش کیے گئے، ترقیاں دی گئیں، استعداد میں اضافہ کیا گیا اور خودکاریت لائی گئی۔ شعبہ انسانی وسائل نے پروفیشنلزم بڑھانے کے لیے اور ہر سطح پر موثر اور کارگر نتائج حاصل کرنے کی غرض سے کارکنوں کی اہلیت اور صلاحیت میں اضافے کے ضمن میں نمایاں پیش رفت کی۔

جدول 6.1: بینک دولت پاکستان کے انسانی وسائل

پوزیشن / گریڈ	م س17ء	م س18ء
گورنرز / ڈپٹی گورنرز	2	3
او جی-8	13	14
او جی-7	33	37
او جی-6	58	51
او جی-5	113	122
او جی-4	227	232
او جی-3	321	297
او جی-2	296	335
او جی-1	36	22
معاون عملہ	104	75
کنٹریکٹ ملازمین	6	11
مجموعہ	**1,209**	**1,199**

6.2.1 انسانی وسائل کا خاکہ

مختلف گریڈز میں انسانی وسائل کی تعداد کی عکاسی **جدول 6.1** سے ہوتی ہے۔

کارکنوں کی مجموعی تعداد 1199 میں ان کا ٹرن اوور ایک فیصد درج کیا گیا۔ اگرچہ ریٹائر ہونے والے کارکنوں کی تعداد زائد رہی (بشمول قبل از وقت ریٹائرمنٹ) تاہم انتظامیہ نئے کارکنوں کی، خصوصاً بیچ کی صورت میں بھرتی کرکے اس خلا کو پُر کرنے میں کامیاب رہی۔ بینک دولت پاکستان مساوی مواقع فراہم کرنے والا ادارہ ہے چنانچہ وہ تعلیم، جغرافیائی نمائندگی اور صنف کے اعتبار سے تنوّع لانے کی شعوری کوشش کرتا ہے۔ ادارہ خواتین کے ارتقا پذیر کردار کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور افرادی قوت میں ان کی شمولیت کی اسٹریٹجک اہمیت کو سراہتا ہے جس کے ذریعے ادارہ جاتی مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ادارے کی مجموعی افرادی قوت میں جونیئر، درمیانے اور سینئر عہدوں پر خواتین کا تناسب 11 فیصد ہے۔

6.2.2 وظائف کی تنظیمِ نو اور استحکام

مالی سال 18ء کے دوران بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ ادارے کی بدلتی ہوئی ضروریات کے ساتھ دوبارہ ہم آہنگ کیا گیا تاکہ کام ہموار طریقے سے جاری رہے، جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

- بینکاری پالیسی اور ضوابط گروپ (بی پی آر جی)، بینکاری نگرانی گروپ (بی ایس جی) اور مالی بازار اور انتظام ذخائر (ایف ایم آر ایم) گروپ کو یکجا کرکے بینکاری اور ایف ایم آر ایم کلسٹر بنادیا گیا ہے۔
- ادارے کی اسٹریٹجک سمت کے مطابق شعبہ نظامِ ادائیگی کو بی پی آر جی کا حصہ بنادیا گیا ہے۔
- آئی ٹی کے شعبہ جات کی نگرانی کے لیے چیف انفارمیشن آفیسر کا عہدہ تخلیق کیا گیا جس کی ذمہ داری کاموں کو آپریشنل اسٹرکچر کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگی۔
- شعبہ زرعی قرضہ و خرد مالکاری میں ایک ڈویژن 'عالمی بینک گروپ پراجیکٹ' کا اضافہ کیا گیا جس کا مقصد مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی پر عمدگی سے عمل درآمد کرانا ہے تاکہ مالی خواندگی کو فروغ دیا جائے، زراعت، ایس ایم ای اور خرد مالکاری جیسے شعبوں میں مالی سہولتیں لانے کے لیے سادہ، سستے اور جدت پسند متبادل ڈیلیوری چینلز (اے ڈی سی) تک رسائی کو منضبط کیا جائے اور فروغ دیا جائے۔ اس حکمتِ عملی کا ہدف یہ ہے کہ 2020ء تک 50 فیصد بالغ آبادی کو باضابطہ مالی نظام تک رسائی مل جائے۔
- شعبہ نظامِ ادائیگی میں خصوصی پراجیکٹ آفس 'پروگرام مینجمنٹ ڈویژن' بنایا گیا ہے تاکہ ملک میں قومی نظامِ ادائیگی کے کلیدی انفراسٹرکچرز کو ترقی دی جائے۔
- تحقیق سے متعلق سرگرمیوں پر اشتراک بڑھانے کے لیے شعبہ تحقیق کے کئی وظائف کو منضبط کردیا گیا ہے۔

باصلاحیت عملے کی تلاش

ایک موثر ادارے کی تشکیل میں پہلا قدم ملازمت کے لیے درست افراد کا انتخاب ہے۔ بینک دولت پاکستان میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ بھرتی کا پورا عمل مسابقتی، شفاف اور میرٹ پر مبنی ہو۔ اس طرزِ عمل کا یہ نتیجہ ہے کہ معاشیات، مالیات، بزنس ایڈمنسٹریشن اور دیگر متعلقہ مضامین میں مختلف سطحوں پر باصلاحیت افراد بینک دولت پاکستان کا رخ کرتے ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران ادارے نے بھرتی کی 16 مہمات کامیابی کے ساتھ مکمل کیں اور ابتدائی، درمیانے اور سینئر مدارج پر بہترین صلاحیت کے حامل افراد کو شامل کیا۔ اسٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ اسکیم (ساٹس) اور اسٹیٹسٹکل آفیسرز ٹریننگ اسکیم (ایس او ٹی ایس) کے تحت بیچ ہائرنگ کے ذریعے 85 گریجویٹس بھرتی کیے گئے۔ اس کے علاوہ بینک کے تخصیصی شعبوں میں لیٹرل ہائرنگ کے ذریعے 25 افراد کا تقرر کیا گیا۔ مالی سال 18ء کے دوران گریڈ کے لحاظ سے ہونے والی بھرتی کی تفصیل **جدول 6.2** میں ہے۔

ادارے کو بطور آجر معروف بنانا

ادارے نے بینک دولت پاکستان کو نوجوان گریجویٹس اور سینئر پروفیشنل افراد کی نظروں میں پسندیدہ آجر بنانے کی خاطر کئی اقدامات کیے۔ ہر سال موسمِ گرما میں انٹرن شپ پروگرام ہوتا ہے اور بزنس اسکولز اور سرکاری شعبے کے اداروں کے لیے بینک دولت پاکستان کے دوروں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران ایس بی پی سمر انٹرن شپ پروگرام میں ملکی اور غیر ملکی تعلیمی اداروں کے 92 انٹرن شریک ہوئے۔

علاوہ ازیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے مختلف اسامیوں کے ملازمت کے اشتہارات سوشل میڈیا پر بھی پوسٹ کیے گئے جن میں ایس بی پی آفیشل ٹوئٹر اکاؤنٹ اور حال میں شروع کیا گیا فیس بک اکاؤنٹ شامل ہے۔

کیریئر میں ترقی

اسٹیٹ بینک اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ادارے کی کارگزاری اور اثر انگیزی کا کارکنوں کے حوصلے اور جذبے سے براہِ راست تعلق ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں کیریئر میں ترقی کے مواقع کی فراہمی ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ چنانچہ ادارے کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دورانِ سال 135 افسران کو مختلف گریڈز میں ترقی دی گئی جس کی تفصیل **جدول 6.3** میں ہے۔

جدول 6.2: م س 18ء کے دوران بھرتیاں

گریڈ اور عہدہ	تعداد
او جی۔2	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر	73
ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر	1
لیگل آفیسرز	3
اسٹیٹسٹکل آفیسرز	12
ویب / گرافک ڈیزائنر	1
کنٹینٹ پروڈیوسر	1
او جی۔3	
ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر	1
لا آفیسرز	3
ڈپٹی ڈائریکٹر	5
او جی۔4	
ویب کنٹینٹ ایڈیٹر	1
جوائنٹ ڈائریکٹر	1
او جی۔5	
سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر	1
او جی۔7	
ڈائریکٹر	1
کنٹریکٹ پر بھرتی	
قانونی مشیر	1
چیف لیگل ایڈوائزر	1
تحقیقی ماہرین معاشیات	2
آرکائیو اسسٹنٹ	2
مجموعہ	**110**

استعدادکاری

علم کی اساس پر کام کرنے والے ادارے کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک تربیت و ترقی پر بھرپور توجہ دیتا ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ اس کے انسانی وسائل کی مجموعی صلاحیتیں صنعت کی حرکیات کا ساتھ دینے کے قابل ہیں۔ ادارہ استعدادکاری کی غرض سے لائن منیجروں کی قائدانہ صلاحیتوں کو جلا دینے اور پختگی لانے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ چنانچہ ادارے نے اپنے انسانی وسائل کا معیار بڑھانے کی غرض سے جو حکمت عملی اختیار کی ہے، تربیت اس کا ایک اہم جز ہے۔ درحقیقت تربیت اور ترقی پر مسلسل توجہ نے بینک دولت پاکستان کو اس قابل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے کہ وہ کامیابی کے ساتھ اپنے مینڈیٹ کی بجاآوری کر سکے۔ ادارے نے کارکنوں کو مہارتوں کے حصول اور اضافے کے مواقع دے کر، آموزش کے عمل کو نتائج سے منسلک کر کے اور اُسے پرفارمنس منیجمنٹ سسٹم (پی ایم ایس) کا لازمی حصہ بنا کر تربیتی عمل کو جبری مشقت کے بجائے پسندیدگی کی ایک لازمی شرط بنادیا ہے۔

مالی سال 18ء کے دوران عام مہارتوں سے متعلق موضوعات پر اندرونی تربیتی پروگراموں کے کئی ادوار نباف کے اشتراک سے اور مالی سال 17ء کے جائزے سے سامنے آنے والی ضرویات کے تحت منعقد کیے گئے جن میں گفتگو کی مہارت، ٹیم سازی، ایس بی پی کی اقدار، جذباتی ذہانت اور دیگر شامل ہیں۔ درمیانی سے سینئر سطح تک کے افسران کے لیے تربیتی پروگرام پیش کیے گئے جن میں قیادت کی تیاری، تبدیلی سے نمٹنا اور تزویراتی طرزِ فکر پر توجہ مرکوز کی گئی، اور یہ تربیت معروف تربیت کاروں نے فراہم کی۔

جدول6.3: ترقی بلحاظ گریڈ	
جس گریڈ پر ترقی ملی	افسران کی تعداد
او جی-8	1
او جی-7	7
او جی-6	4
او جی-5	18
او جی-4	27
او جی-3	38
او جی-2	28
او جی-1	12
مجموعہ	**135**

ادارے کی سطح پر اور اندرونِ ملک تربیتی پروگراموں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی تربیت بھی دی گئی۔ بینک دولت پاکستان کو ملک کے مرکزی بینک کے طور پر ایسے بہت سے بین الاقوامی تربیتی پروگراموں تک رسائی حاصل ہے جو کثیر فریقی ادارے اور دیگر مرکزی بینک پیش کرتے ہیں۔ بینک دولت پاکستان کے افسران کی معلومات کو اُن کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے متعلق بین الاقوامی سطح پر ہونے والی پیش رفت سے ہم آہنگ رکھنے کی خاطر ایسے تربیتی پروگراموں اور سیمیناروں میں بھیجا جاتا ہے جو معروف نگراں ادارے اور مرکزی بینک کراتے ہیں۔ بیشتر غیر ملکی تربیتی پروگرام مکمل / جزوی طور پر مالی اعانت یافتہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوران سال 203 افسران نے غیر ملکی تربیتی پروگراموں میں شرکت کی جس کی تفصیل **جدول6.4** میں ہے۔

6.2.3 جائے کار پر خواتین کو ہراساں کیے جانے سے تحفظ کا ایکٹ، 2010ء پر عمل درآمد

بینک دولت پاکستان کام کرنے کے لیے اپنے کارکنوں کو موافق اور باوقار ماحول فراہم کرتا ہے۔ ادارے نے ”جائے ملازمت پر خواتین کو ہراساں کیے جانے سے تحفظ کا ایکٹ، 2010ء“ کی دفعہ 3 کے تحت افسران اور کلیریکل / نان کلیریکل عملے کے لیے دو الگ الگ تحقیقاتی کمیٹیاں بنائیں۔ مذکورہ ایکٹ اور ضابطہ اخلاق فوری ملاحظے کے لیے اسٹیٹ بینک کے الیکٹرانک نوٹس بورڈ پر رکھ دیا گیا ہے جبکہ ضابطہ اخلاق کی نقول اسٹیٹ بینک کی عمارت میں نمایاں جگہوں پر آویزاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ ایکٹ کے تقاضوں کے تحت اور ہراساں کیے جانے کے مسئلے پر آگاہی کے لیے بینک دولت پاکستان میں آگاہی سیشن باقاعدگی سے منعقد کیے جاتے ہیں۔

6.2.4 شعبہ انسانی وسائل کی خودکاریت

اطلاعات اور مواصلات کے شعبوں میں آنے والی تیز رفتار تبدیلیوں سے آگاہ رہتے ہوئے ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کرتے رہنا اسٹیٹ بینک کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اسی طرح سہولتوں کی فراہمی اور کارکردگی کو بہتر بنانے کی غرض سے ٹیکنالوجی استعمال کی جارہی ہے جس کے لیے ایچ آر ماڈیولز کے بہت سے وظائف بشمول بھرتی، قرضے اور پنشن کو خودکار بنادیا گیا ہے۔

6.2.5 ایچ آر کی مستقبل میں حکمت عملی

اسٹیٹ بینک پختہ یقین رکھتا ہے کہ بطور ادارہ اس کی طاقت کی اساس انسانی وسائل ہیں۔ چنانچہ ادارہ افراد پر مسلسل سرمایہ لگانے کی ضرورت پر توجہ رکھتا ہے، بہتر کارکردگی حاصل کرنے کے لیے انہیں مناسب ترغیبات فراہم کرتا ہے، اور پیشہ ورانہ اور کیریئر میں ترقی کے لیے میرٹ اور کارکردگی کو معیار بناتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کا شعبہ انسانی وسائل ایسے حالاتِ کار کو برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہے گا جہاں ہر کارکن بااختیار ہو، اسے پیشہ ورانہ ترقی کے لیے مواقع میسر ہوں، اور جب ادارے کے مقاصد پورے کرنے میں وہ اپنا حصہ ملائے تو اس کا اعتراف کیا جائے اور اسے انعام دیا جائے۔

6.3 آئی ٹی سسٹمز کا استحکام

آئی ٹی اسٹریٹجی کو 2016ء میں ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق تشکیل دیا گیا جس کا مقصد کسی خلل سے پاک آپریشنز کا تسلسل یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اسٹریٹجک اہداف کے لیے پیش رفت کرنا تھا۔ اس سلسلے میں جو اہم کامیابیاں حاصل کی گئیں وہ ”کور بینکنگ سسٹم ٹیمینوز ٹی 24“ اور انٹربینک سیٹلمنٹ پلیٹ فارم کی اپ گریڈیشن

ہے جس میں بینکاری کی سالانہ کلوزنگ اور کرنسی آپریشنز سہولت میں کسی مداخلت کے بغیر انجام دیے جارہے ہیں۔ پراسیسنگ کی استعداد اور اس کے قابلِ بھروسہ ہونے کے لحاظ سے آئی ٹی انفراسٹرکچر کی کارکردگی بہتر بنائی گئی ہے اور اس کے لیے تمام بڑی اپ گریڈز مکمل کی گئی ہیں۔

جدول 6.4: بیرونی تربیت / سیمینار

ادارہ	افسران کی تعداد
آئی ایم ایف	40
ڈوچے بنڈس بینک	13
فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک	10
بینک نگارا، ملائشیا	4
ایس ای اے سی ای این سینٹر	5
بینک آف انگلینڈ۔ سی سی بی ایس	2
مالی استحکام انسٹی ٹیوٹ۔ بینک آف انٹرنیشنل سیٹل منٹس	7
اسٹڈی سینٹر آف Gerzensee	1
ایشیائی ترقیاتی بینک	2
عالمی بینک	5
دیگر	114
مجموعہ	**203**

6.3.1 انٹرپرائز آئی ٹی اسٹریٹیجی 20-2016ء

پراسیسنگ کی استعداد بڑھانے اور آپریشنل کارکردگی برقرار رکھنے کے لیے انٹرپرائز آئی ٹی اسٹریٹیجی 20-2016ء میں اسٹریٹجک اہمیت والے آئی ٹی کے متعدد اقدامات اور منصوبوں کی نشان دہی کی گئی جن میں چند یہ ہیں: آئی ٹی گورننس فریم ورک کا نفاذ، کور بینکنگ سسٹم کی اپ گریڈیشن، نیو ڈیٹا سینٹر کا قیام اور فنانشیل مارکیٹ انفراسٹرکچرز (این پی جی اور ایم پی جی) کی تنصیب۔ اسی طرح اس میں نالج مینجمنٹ پروگرام کا آغاز، اور ریکل ای-بزنس سوٹ اور کسٹمائزڈ ایپلی کیشنز کی اپ گریڈیشن اور فریش کرنسی اشوئنس سسٹم پر عمل درآمد شامل ہے۔ یہ منصوبے بینک دولت پاکستان میں جدید ترین اور بڑے پیمانے کے انفراسٹرکچر کی تنصیب اور اگلی نسل کے سسٹمز پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے جس کے نتیجے میں ادارہ عملی کارگزاری، وسائل کے بہترین استعمال اور انتظامِ خطر کے اہداف حاصل کرسکے گا۔ دورانِ سال اس منظور شدہ اسٹریٹیجی پر عمل درآمد کے سلسلے میں مذکورہ بالا منصوبوں پر مقررہ نظام الاوقات کے مطابق کام کیا گیا۔ انٹرپرائز آئی ٹی حکمت عملی 20-2016ء کے تحت آئی ٹی کے اہم منصوبوں کی صورتِ حال ذیل میں بیان کی گئی ہے:

- **انٹرپرائز آئی ٹی گورننس فریم ورک**

انٹرپرائز آئی ٹی گورننس فریم ورک کو مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں آئی ٹی گورننس فریم ورک کے نفاذ کے لیے کانسیپٹ پیپر کی تیاری 2017-18ء میں مکمل کی گئی ہے۔ اس نے اسکوپ چارٹر بنانے اور انٹرپرائز آئی ٹی گورننس فریم ورک کی تشکیل اور 2020ء تک اس پر عمل درآمد کے لیے راہ ہموار کی۔ اس عمل درآمد میں بین الاقوامی معیار کا لحاظ رکھا جائے گا تاکہ بزنس اور آئی ٹی اسٹریٹیجی کی ہم آہنگی، وسائل کے درست استعمال، انتظام خطر اور قدر کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

- **مائیکروپیمنٹ گیٹ وے**

بینک دولت پاکستان اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن (بی اینڈ ایم جی ایف) نے 2017ء میں ایک منصوبے پر کام کے لیے اشتراک پر اتفاق کیا جس کے تحت اسٹیٹ بینک میں ادائیگی کا ایک بڑا انفراسٹرکچر قائم کیا جائے گا جس کی اساس بی اینڈ ایم جی ایف کے وضع کردہ 'لیول ون پروجیکٹ' اصول ہوں گے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ برانچ لیس بینکاری سہولت فراہم کرنے والوں کا ایک دوسرے سے لین دین آسان بنایا جائے اور ڈجیٹل فنانشیل سروسز (ڈی ایف ایس) کو کم لاگت پر فروغ دیا جائے تاکہ فرد سے فرد کو، فرد سے حکومت کو اور حکومت سے فرد کو رقم کی ادائیگی میں سہولت ملے۔ مائیکروپیمنٹ گیٹ وے (ایم پی جی) دراصل عالمی

بینک گروپ کے مالی تعاون سے چلنے والے نیشنل پیمنٹ سسٹم پروگرام کا حصہ ہے جو مالی شمولیت کے انفراسٹرکچر پروگرام کے تحت کام کر رہا ہے۔ تاہم اس کا جز مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے بی اینڈ ایم جی ایف کی مالی مدد سے چلایا جارہا ہے۔

ایم پی جی پراجیکٹ کا آغاز اکتوبر 2017ء میں ہوا تھا اور یہ مارچ 2020ء تک مرحلہ وار مکمل ہوگا۔ آئی ٹی ایس اور پی ایم ڈی کو پراجیکٹ کے تکنیکی پہلو سے ایم پی جی کے پراجیکٹ مینجمنٹ آفس کو سہولت فراہم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کنسلٹنٹ فرم میکنزی کا چناؤ عمل میں آچکا ہے۔ اعلیٰ سطح کا چارٹر، پراجیکٹ پلان اور عمل درآمد کی حکمت عملی منظور کرلی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں پراجیکٹ پر عمل درآمد کا اہم سنگِ میل یعنی آر ایف آئی جون 2018ء میں پورا ہو چکا ہے جس میں بولی دینے والے 13 اداروں کا تکنیکی تجزیہ مکمل کیا گیا۔ فی الحال بزنس کی شرائط اور متعلقہ تکنیکی تقاضوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

- **نیو مین ڈیٹا سینٹر کا قیام اور ٹیکنالوجی انفراسٹرکچرز کا استحکام**

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ گذشتہ عشرے کے دوران آئی ٹی فنکشن ایس بی پی کی انٹرپرائز آئی ٹی سروسز کی مسلسل فراہمی میں کامیاب رہا ہے اور اس کے مرکزی اور ڈیزاسٹر ریکوری ڈیٹا سینٹرز میں کوئی بڑا تعطل واقع نہیں ہوا۔ بینک کی مرکزی عمارت میں دو ڈیٹا سینٹرز نے اپنی کارآمد مدت پوری کرلی ہے، اور نئے سطح-3 ڈیٹا سینٹر کی تیاری کا منصوبہ شروع کیا جاچکا ہے جس میں ڈیٹا سینٹر کا ڈیزائن حتمی ہوچکا ہے اور خریداری کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔

- **نالج مینجمنٹ پروگرام**

ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت متعین کردہ ایک اہم ہدف ریکارڈ کی ڈجٹائزیشن اور پراسیس ورک فلو تھا۔ چنانچہ پوری انٹرپرائز کے لیے نالج مینجمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ یہ پروگرام تین مرحلوں میں تقسیم ہے:

پہلا مرحلہ: الیکٹرانک کیس مینجمنٹ اور انٹرپرائز کنٹینٹ مینجمنٹ

دوسرا مرحلہ: دیگر علمی اثاثوں اور تاریخی ریکارڈ کی شناخت اور ان کو محفوظ کرنا

تیسرا مرحلہ: ان کی معلومات تک رسائی اور اس کا تحفظ

اس پراجیکٹ کے لیے سافٹ ویئر پلیٹ فارم حاصل کرلیا گیا ہے۔ پراجیکٹ کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد جاری ہے جس میں ڈجیٹل کنٹینٹ ریپازٹری اور پروسیس فلو آٹومیشن کے لیے پانچ بزنس ڈومین چُنے گئے ہیں۔ ایف ای اوڈی کے لیے پہلا مرحلہ نومبر 2018ء تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔

- **کور بینکنگ سسٹم گلوبس کو ٹیمینوز ٹی24 تک اپ گریڈ کرلیا گیا**

اسٹیٹ بینک نے مالی سال18ء کے دوران اپنا کور بینکنگ سسٹم گلوبس جدید ترین ایڈیشن ٹیمینوز ٹی24 تک اپ گریڈ کرلیا۔ یہ ایک اوپن، باہم مربوط اور ریئل ٹائم پلیٹ فارم ہے۔ ٹی24 میں بزنس کے نئے استعمالات کے علاوہ سسٹم کی اضافی کارکردگی اور سیکورٹی کی مزید سہولت کی شکل میں فوائد بڑھائے گئے ہیں جو پرانے گلوبس سسٹم میں نہیں تھے۔ ٹی24 میں دو نئے اہم استعمالات یہ ہیں:

- ڈیلیوری کے متبادل ذرائع سے ٹیکسوں کی وصولی۔ ٹیکس گزار اب اپنے ٹیکس اے ٹی ایم اور انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے کسی بھی وقت ادا کرسکتے ہیں۔ ون لنک اکٹھا کیا گیا ٹیکس تین بجیز میں بینک دولت پاکستان کے ساتھ سیٹل کرتا ہے جسے ٹی24 اور آر ٹی جی ایس میں پراسیس کیا جاتا ہے۔

- رواں شرح پر سرکاری بانڈز کی نیلامی اور ثانوی بازار میں ان کا لین دین۔

6.3.2 اوریکل ای آر پی پلیٹ فارم میں نئے سسٹمز کی تیاری

اسٹیٹ بینک نے دوران سال اپنی اوریکل ای آر پی، سی بی اے، ای-سی آئی بی اور ڈیٹا ویئرہاؤس ایپلی کیشنز ایچ پی یونکس پر مبنی سرور ہارڈ ویئر پلیٹ فارم سے انٹیل-ایکس 86 لائنکس پر مبنی سرور ہارڈ ویئر پلیٹ فارم پر منتقل کرلیا۔ اوریکل کسٹم ایپلی کیشنز کے تحت ای-ریکروٹمنٹ ایپلی کیشن تیار کرکے نافذ کی گئی اور ادارے میں بھرتی کا دقت طلب روایتی طریقہ ترک کردیا گیا۔ نئی ایپلی کیشن کے تحت اسٹیٹ بینک میں مختلف ملازمتوں کے ممکنہ امیدوار اب آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ ایس بی پی بورڈ ارکان کا ایک نیا پورٹل بھی بنایا گیا ہے تاکہ انہیں میٹنگ کی دستاویزات تک آسان اور محفوظ آن لائن رسائی چوبیس گھنٹے دستیاب رہے۔ گولڈ والٹ کے انونٹری مینجمنٹ سسٹم پر بھی عمل درآمد کیا گیا۔ اسی طرح بایومیٹرک ایکسس کنٹرول اینڈ ای-اٹینڈنس سسٹم کا دائرہ کار ایس بی پی-بی ایس سی، کراچی کے صدر دفتر کے ملازمین تک وسیع کیا گیا۔ نیز، نباف، اسلام آباد میں کیمپس مینجمنٹ سسٹم (پہلا مرحلہ) لایا گیا۔ اس سسٹم کے پہلے مرحلے کے تحت نباف میں دو ماڈیولز نافذ کیے گئے ہیں جو 'ہاسٹل مینجمنٹ سسٹم' اور 'اکاؤنٹس ریسیوایبلز' ہیں۔

6.3.3 ڈیٹا ویئرہاؤس میں نئے پراجیکٹ

ڈیٹا ویئرہاؤس مینجمنٹ کمیٹی کی ہدایت پر ڈیٹا ویئرہاؤس کے چھ پراجیکٹس پر کام کیا گیا جو اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک مقاصد 1، 3، 4 اور 6 کی تکمیل میں معاون ہیں۔ اس کامیابی کا مختصر جائزہ ذیل میں دیا گیا ہے:

- مائیکروفنانس بینکوں کے سسٹم کے سہ ماہی حساباتی رپورٹنگ چارٹ (آر سی او اے) میں اضافہ کرکے محتاطیہ ضوابط میں ترامیم شامل کی گئیں۔

- شعبہ شماریات کے بینکاری ڈویژن نے برانچ کی سطح پر بینکوں کی ششماہی شماریات مرتب کیں جو قرضے، ڈپازٹس، سرمایہ کاری، واجب الادا بل اور بینکوں کے اثاثہ جات اور واجبات کے بارے میں تھیں۔ بینکوں نے یہ معلومات 'فوکس پرو' میں تیار کردہ ایک متروک سافٹ ویئر استعمال کرتے ہوئے اکٹھا کی تھیں جنھیں اب نیا روپ دیا گیا ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ان اعداد و شمار کو نہ صرف جدید پلیٹ فارم پر تیار کیا گیا ہے بلکہ معلومات کا دائرہ کار بھی وسیع کیا گیا ہے جس کے لیے چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں اور اسلامی بینکاری پر تازہ ترین محتاطیہ ضوابط کو شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹنگ کے اس جامع فارمیٹ میں شعبہ انفرااسٹرکچر، مکاناتی اور ایس ایم ای مالکاری کی طرف سے مختلف پہلوؤں سے ضلع وار اعداد و شمار کے تقاضوں کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔

- انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ انڈسٹری کلاسی فکیشن آف آل اکنامک ایکٹوٹیز دراصل اقوام متحدہ کا صنعتی درجہ بندی کا ایک سسٹم ہے۔ اس پراجیکٹ کا مقصد یہ تھا کہ اسے ورژن 3.1 سے 4 پر اپ گریڈ کیا جائے۔ چنانچہ امانت گزاروں (اے-05) کے زمرے کے لحاظ سے ڈپازٹس کی تقسیم پر آر سی او اے کے موجودہ ضمیمہ جات میں ترامیم اور قرض گیروں (اے-07) کے زمرے کے لحاظ سے قرضے کی درجہ بندی بھی کی گئی۔
- وفاقی حکومت نے 2008ء میں فصل کے قرضے کی بیمہ اسکیم متعارف کرائی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ کاشت کار طبقے کا قدرتی آفات سے ہونے والا نقصان کا خطرہ کم کیا جائے۔ پریمیم کا خرچہ حکومت برداشت کرتی ہے جس کے لیے پالیسی کے تحت بجٹ میں رقم مختص کی جاتی ہے۔ اس کام کے خودکار ہونے سے خاص طور پر ڈیٹا رپورٹنگ اور عمومی لحاظ سے ڈیٹا مینجمنٹ زیادہ کارگر اور نتیجہ خیز ہوگئی ہے اور شعبہ زرعی قرضہ و خرد مالکاری کے لیے دستی کام بہت کم رہ گیا ہے۔

اس کے علاوہ اولڈ ڈیٹا ویئرہاؤس پورٹل کی ڈی اے پی 4 کو منتقلی بھی عمل میں آئی۔ اس یکجائی کے نتیجے میں ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر اور آپریشنل سپورٹ کے اخراجات میں موزونیت لائی گئی ہے۔

6.3.4 'ڈی ڈوس' حملوں کے مقابلے کے لیے آئی ایس ڈی کے اقدامات

سائبر خطرات کی دنیا میں 'ڈی ڈوس' (یعنی خدمات سے انکار) حملے عام ہیں جن سے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر دستی طور پر نمٹا جارہا ہے اور اس کے لیے ٹیلی مواصلات خدمات فراہم کرنے والے اداروں کا تعاون حاصل ہے۔ اسٹیٹ بینک ویب سائٹ پر ہونے والے 'ڈی ڈوس' حملوں سے خودکار انداز میں نمٹنے کے لیے آئی ایس ڈی کی سیکورٹی ٹیم نے آئی ٹی ڈی کی ہوسٹنگ ٹیم کی مدد سے اینٹی ڈی ڈوس سلوشن پرووائڈر کی خدمات حاصل کی ہیں، اس سے قبل پروف آف کانسیپٹ مشق بھی کرلی گئی تھی۔

6.3.5 انفارمیشن اور سائبر سیکورٹی میں بہتری

اِس سال اسٹیٹ بینک میں انفارمیشن اور سائبر سیکورٹی نظم ونسق کے شعبے میں نمایاں بہتری دیکھی گئی۔ اس معاملے میں مکمل خود مختاری دینے کے لیے ایک نیا آفس آف چیف انفارمیشن سیکورٹی آفیسر (او سیسو) قائم کیا گیا جس کے ساتھ چیف انفارمیشن سیکورٹی آفیسر کا تقرر عمل میں آیا۔ صنعت کی بہترین روایات کے پیشِ نظر سائبر سیکورٹی کے لیے تنظیمی ڈھانچے میں بھی تبدیلی لائی گئی۔ انتظامی کمیٹیوں میں چیف انفارمیشن سیکورٹی آفیسر کا کردار یقینی بنانے کے لیے ان کمیٹیوں میں انہیں مستقل رکنیت دی گئی: انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کمیٹی، مینجمنٹ کمیٹی برائے آئی ٹی اور انتظامِ تسلسل کار کمیٹی۔ نیز، ادارے کے ڈھانچے کو استحکام دینے کے لیے آفس آف چیف انفارمیشن سیکورٹی آفیسر نے اپنی ٹیم سازی کی جس کے لیے آئی ٹی سیکورٹی کے خصوصی اہلکار بھرتی کیے گئے تاکہ ضروری خدمات اور سرگرمیاں انجام دی جاسکیں۔

'او سیسو' نے سائبر سیکورٹی میں آئی ٹی، آڈٹ، اور 'او سیسو' کے وسائل کی استعداد بڑھانے کے لیے خصوصی تربیتی پروگراموں کا بھی اہتمام کیا۔ اسی طرح پورے ادارے کے لیے آئی ٹی سیکورٹی پالیسی بھی تیار کی گئی جس میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مکمل آئی ٹی انفراسٹرکچر کا احاطہ کیا گیا۔ مزید برآں، اولین سالانہ 'سوئفٹ' کسٹمر سیکورٹی کنٹرول (سی ایس پی) فریم ورک کے انعقاد کے لیے کوششوں میں 'او سیسو' آگے آگے رہا اور اس نے ایس بی پی کی 'سوئفٹ' سیکورٹی کیفیت کا جائزہ لیا۔ آئی ٹی کے شعبوں (آئی ٹی ڈی اور آئی ایس ڈی)، آئی بی ایس ڈی اور بزنس ڈپارٹمنٹ (ٹی او ڈی) سے کراس فنکشنل ٹیموں نے مل کر کام کرتے ہوئے اس مشق کو انجام دیا اور خود تشخیصی رپورٹ 'سوئفٹ' کو بروقت جمع کرائی۔ نیز، سائبر خطرات کی نگرانی یقینی بنانے کے لیے 'او سیسو' نے ایس بی پی نیٹ ورک اور سسٹمز کو مختلف اقسام کے سائبر سیکورٹی خطرات سے بچانے والے اہم سیکورٹی کنٹرولز کی نگرانی شروع کی۔ 'او سیسو' نے مختلف ٹیکنیکل کنٹرولز سے ڈیٹا کی نگرانی پر مبنی سائبر سرگرمی کی ماہانہ رپورٹیں سینئر مینجمنٹ کو دینا شروع کردیں۔

تھرڈ پارٹی سے سیکورٹی کے آزادانہ جائزے کے علاوہ 'او سیسو' نے آئی ٹی انفراسٹرکچر میں سافٹ ویئر زد پذیری کے کئی جائزے بھی بہتر بنائے اور انجام دیے تاکہ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں میں زیرِ استعمال سافٹ ویئر سسٹمز میں سیکورٹی نقائص کی نشان دہی کی جائے۔ شناخت کیے جانے والے نقائص سے آئی ٹی شعبوں کو آگاہ کیا گیا تاکہ آپریشنل خطرات کم کرنے کے لیے مطلوبہ اقدامات کیے جائیں۔ 'او سیسو' نے مختلف قانونی ذرائع مثلاً قومی اداروں، او ای ایم وغیرہ سے سیکورٹی مشاورت کی معلومات جمع کرکے تفصیلی تجزیے کے بعد نشر کیں۔ بروقت اقدامات کے لیے ٹیکنیکل سیکورٹی کی مشاورتی معلومات سے آئی ٹی شعبوں کو آگاہ کیا گیا جبکہ متعلقہ معلومات سے تمام کارکنوں کی آگاہی کے لیے بینک میں براڈکاسٹ کیا گیا۔ مزید برآں، 'او سیسو' نے سوشل انجنیئرنگ، فشنگ اور اسی نوعیت کے دوسرے حملوں کے خطرات گھٹانے اور آگاہی بڑھانے کی غرض سے کارکنوں کے لیے تربیتی سیشن شروع کیے ہیں۔ اس تناظر میں ایک جامع تربیتی پروگرام تشکیل دیا جارہا ہے جس پر آئندہ عمل درآمد کیا جائے گا۔

6.4 انٹرپرائز رسک مینجمنٹ

اسٹیٹ بینک نے ادارے میں انٹرپرائز رسک مینجمنٹ (ای آر ایم) فریم ورک تشکیل دے کر اور مربوط کرکے ایک اہم سنگِ میل عبور کیا۔ ای آر ایم فریم ورک کی ایس بی پی بورڈ نے ستمبر 2017ء میں منظوری دی ہے۔ خطرے کے تجزیے کے میٹرکس اور خطرے کے اثرات کے جدول میں جدید طریقوں پر مشتمل یہ فریم ورک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خطرے کی متنوّع اقسام کو ان کی شدّت کے لحاظ سے مناسب زمرے میں ڈالا گیا ہے۔ بینک دولت پاکستان کے رسک کنٹرول سیلف اسیسمنٹ (آر سی ایس اے ز) تشکیل دے دیے گئے ہیں، ای آر ایم پر مخصوص انتظامی کمیٹی نے ان کا تفصیلی جائزہ لے لیا ہے اور خطرے کے اہم اظہاریوں (کے آر آئی) کی شناخت کا پراسیس متعارف کرادیا گیا ہے۔

ای آر ایم اجزا کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں میں ای آر ایم پر عمل درآمد تیز کرنے کے لیے ادارے نے استعدادکاری کی غرض سے خصوصی ٹرینرز کی خدمات حاصل کی ہیں تاکہ ٹاپ ڈاؤن طریقے سے اسٹریٹجک رسک شناخت کیا جائے اور اس کے نتائج کا موازنہ باٹم اپ طریقے میں معلوم کیے گئے خطرات کی فہرست سے کیا جائے۔ اس کے علاوہ جن شعبوں میں استعدادکاری کے سیشن منعقد کیے گئے ان میں خطرے کی گنجائش کا فریم ورک، رسک پالیسی اسٹیٹمنٹ، خطرے کے اہم اظہاریے اور ڈیش بورڈ ایپلی کیشن شامل ہیں۔

6.4.1 انویسٹمنٹ رسک مینجمنٹ

خطرے کی نگرانی کے آزادانہ طریقہ کار اور سرمایہ کاری کے فیصلوں میں خطرے کی قابلِ بھروسہ رپورٹوں کی اہمیت کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک نے فطری آپریشنل خطرات میں کمی لانے کی اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ یہ آپریشنل خطرات خطرے کی مقدار کے تعین، زرِ مبادلہ ذخائر کے انتظامی جزدانوں کی رپورٹنگ اور تعمیل کی نگراں سرگرمیوں میں ہوتے ہیں۔ اسے پرانے کمپلائنس سسٹم گلوبس سے تازہ ترین ورژن ٹی 24 پر منتقلی کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ قرضے کی حد کی تعمیل یقینی بنانے کے لیے نئی رپورٹیں بنائی گئی ہیں جو گلوبس کے پرانے ورژن میں ممکن نہ تھا۔ اس طرح کمپلائنس رپورٹوں کا اعتبار بڑھا ہے اور رسک پالیسی پیرامیٹرز پر عمل درآمد میں پائے جانے والے نقائص کم ہوئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی یہ بھی کوشش ہے کہ رسک رپورٹوں کا معیار بہتر بنایا جائے جس کے لیے رسک کی ایکسل پر مقدار بندی کا طریقہ ترک کرکے صنعت کا معیاری طریقہ مثلاً بلومبرگ اور رائٹرز جیسے آلات اپنائے گئے۔ اس سے ماڈل رسک میں نمایاں کمی آنے کے علاوہ رسک رپورٹوں کی درستی، معقولیت، اعتبار اور بروقت تیاری میں بہتری آئی ہے۔ نیز، آئی ایف آر ایس 9 کے تعمیلی پراسیس کی کم از کم شرائط پوری کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایک فعال طرزِ فکر اپنایا ہے۔ ادارے نے ایک ترقیاتی منصوبہ مکمل کیا ہے جو آئی ایف آر ایس 9 کے معیار کے تحت انتظامِ ذخائر کے جزدانوں کے لیے 'قرضے کے متوقع ضیاع کے ماڈلز' کی تشکیل کے لیے اساس فراہم کرتا ہے۔

6.5 انتظامِ تسلسلِ کار

اسٹیٹ بینک میں انتظامِ تسلسلِ کار کی سرگرمی کو اپنے آغاز سے اب تک کافی ارتقا ملا ہے۔ یہ جز ادارے میں شعبہ طویل مدت منصوبہ بندی کو دیا گیا ہے۔ اس شعبے نے تمام اہم اور معاون شعبوں کے لیے مکمل طور پر فعال بیک اپ سائٹس تیار کر رکھی ہیں۔ ان سائٹس میں وہ مطلوبہ سازوسامان اور سہولتیں موجود ہیں جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایس بی پی-بی ایس سی کے نہایت ضروری اور بروقت فرائض کی انجام دہی کے لیے درکار ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے بنیادی اہمیت کی ایپلی کیشنز اور ڈیٹا کے لیے جدید ترین ڈیزاسٹر ریکوری (ڈی آر) سائٹ بھی بطور بیک اپ تیار کی ہے۔ ان تیاریوں سے ادارے کی مضبوطی میں اضافہ ہوا ہے۔

شعبہ طویل مدت منصوبہ بندی تمام فیلڈ آفسز کی تیاری کی حالت جانچنے کے لیے وقتاً فوقتاً جائزہ لیتا ہے اور اس نے ادارے کی مضبوطی بڑھانے کے لیے متعدد نئے اقدامات، منصوبے، اسائنمنٹس اور نتیجہ خیز ٹاسک انجام دیے ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران انجام دیے گئے اہم کارناموں کا خلاصہ دیا جارہا ہے:

6.5.1 انتظامِ تسلسلِ کار کمیٹی کے اجلاس

کنٹرولز لاگو کرنے اور وقت کی حساسیت کے حامل کاموں میں تعطل کے امکانات کم سے کم کرنے کے لیے انتظامِ تسلسلِ کار میں مختلف کمیٹیوں، گروپوں، ٹیموں اور سینٹرز کی صورت میں نظم ونسق کا ایک ڈھانچہ موجود ہے۔ اس ڈھانچے میں بتایا گیا ہے کہ کسی آفت کی صورت میں انتظامیہ کا کردار اور ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔ بی سی پی کمیٹی انتظامِ تسلسلِ کار سے متعلق تمام کاموں کے لیے اعلیٰ ترین اسٹیئرنگ باڈی ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران اس کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے جن میں مختلف سرگرمیوں پر غور اور نئے منصوبوں پر عمل درآمد کے لیے گفت وشنید کی گئی۔

6.5.2 انتظامِ تسلسلِ کار کی آزمائش اور مشق

انتظامِ تسلسلِ کار کی آزمائش سے اس کا نتیجہ خیز ہونا معلوم ہوتا ہے اور یہ کہ ادارے کا عملہ اس مشق سے اچھی طرح مانوس ہے، اس عمل کو سمجھتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بحالی کی حکمتِ عملی کے مطابق کام کرنے کا اہل ہے۔ انتظامِ تسلسلِ کار کی مشقوں سے کسی بحرانی صورت کا مقابلہ کرنے کے لیے اہم عملے اور سرگرمیوں کی تیاری کی حالت میں بہت بہتری آچکی ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بی ایس سی کے شعبوں اور فیلڈ دفاتر نے 200 مشقیں کامیابی سے مکمل کیں جنھیں رپورٹنگ کے طریقہ کار کے تحت ماہانہ رپورٹ کیا گیا، کارکردگی کا تجزیہ کیا گیا اور مشق کے دوران نظر میں آنے والے غیر حل شدہ مسائل کے لیے طریقہ کار مرتب کیا گیا۔

6.5.3 انتظامِ تسلسلِ کار اور عملے کی نقل مکانی کی مشق

ایسی مشقوں کا مقصد اس تصدیق کا حصول ہے کہ انتظامِ تسلسلِ کار سے ادارے کی بحالی کی ضروریات پوری ہوجائیں گی۔ بی سی پی ٹیم سالانہ آزمائشی منصوبے کے مطابق نہ صرف انفرادی شعبوں کی مشقوں پر توجہ دیتی ہے بلکہ سہ ماہی بنیاد پر انتظامِ تسلسلِ کار اور عملے کی نقل مکانی کی مشق (سی ایس آر ای) بھی انجام دیتی ہے تاکہ دباؤ کی جانچ (Stress Testing) کا طریقہ آزمایا جائے جس میں وقت کی حساسیت کے حامل تمام اہم شعبے آئی ٹی ڈی کے فعال تعاون سے شرکت کرتے ہیں اور بیک اپ سائٹ سے پورے دن کی اہم سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران سی ایس آر ای کی چار مشقیں کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئیں جبکہ ایسی ایک مشق غیر طے شدہ اور اچانک منعقد کی گئی جس سے مختلف شعبوں کے بی سی پی عملے کے ارکان کی آگاہی کا پتہ چلتا ہے۔ نیز، کسی بحران کی صورت میں بلاتعطل تیاری کو بہتر بنانے کے لیے بیک اپ سائٹ پر شمسی توانائی کا سسٹم لگایا جارہا ہے۔

6.5.4 ڈزاسٹر ریکوری ٹیسٹنگ

اسٹیٹ بینک نے ورلڈ بینک گروپ کے بینکنگ سیکٹر ٹیکنکل اسسٹنس پروجیکٹ کے تحت ڈزاسٹر ریکوری (ڈی آر) سیٹ اپ پر کام 2007ء میں شروع کیا، اور 2012ء سے یہ سیٹ اپ مکمل طور پر فعال ہے جبکہ آئی ٹی انفراسٹرکچر کی ٹیمیں اس جدید ترین ریکوری سائٹ کی دیکھ بھال کررہی ہیں۔ اس سال ایک جامع آزمائشی مشق کی گئی جس میں اہم سسٹمز کو ڈی آر سائٹ سے چلایا گیا۔

6.5.5 کاروباری امور پر اثرات کا تجزیہ

اسٹیٹ بینک میں انتظامِ تسلسلِ کار کو مستحکم بنیاد پر استوار کرنے کے لیے ایک نئی مشق 'کاروباری امور پر اثرات کا تجزیہ' (بی آئی اے) طے کی گئی ہے۔ بی سی پی کمیٹی میں ایک کانسیپٹ پیپر پیش کیا گیا تھا جبکہ یہ مشق مالی سال 19ء میں شروع کرانے کے لیے ٹرمز آف ریفرنس اور ای او آئی تیار کرلیے گئے ہیں۔ بی سی پی کمیٹی کی ہدایت پر بی آئی اے ورلڈ بینک گروپ ٹیم کے اشتراک سے کی جائے گی تاکہ قابلِ واپسی مشاورتی خدمات کے تحت یہ سرگرمی انجام دی جائے۔

6.6 خطرے پر مبنی آڈٹ

اسٹیٹ بینک نے غیر جانب دارانہ اندرونی آڈٹ کی سرگرمی طے کی ہے جو اس کے نظم ونسق، انتظام خطر اور کنٹرول کے طریقوں کی اثر انگیزی کی یقین دہانی فراہم کرتی ہے۔ شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد بینک کی مالی، آپریشنل اور آئی ٹی سرگرمیوں کا آڈٹ انجام دیتا ہے۔ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی نے اندرونی آڈٹ کا چارٹر منظور کیا ہوا ہے جس میں اندرونی آڈٹ کی غیر جانب داری اور اختیار کی ضمانت دی گئی ہے۔ شعبے کے ڈائریکٹر سرگرمیوں کے لحاظ سے بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کو جبکہ انتظامی لحاظ سے گورنر کو رپورٹ کرتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کی اسٹریٹجک سمت کے مطابق شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد میں متعدد اقدامات کیے گئے جس سے مستقبل میں آڈٹ کرنے کا طریقہ کار یکسر تبدیل ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک اسٹریٹجک پیپر متعلقہ فریقوں (سینئر انتظامیہ اور آڈٹ کمیٹی) کو دیا گیا۔ اس کے مطابق مقررہ معیار کی بنیاد پر آڈٹ کیا جائے گا جس میں انتظامیہ اور شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد اس پر متفق ہوں گے کہ تصدیق کی بنیاد کس چیز کو بنایا جائے۔ یہ طریقہ مشاہدات پر مبنی آڈٹ سے بالکل مختلف ہوگا۔ اس طرزِ فکر کو اپنانے سے آڈٹ کے عمل پر متعلقہ فریقوں کا اعتماد بڑھے گا۔ علاوہ ازیں شروع سے آخر تک آڈٹ کا طریقہ بھی مرحلہ وار شروع کیا گیا۔ اس طریقے میں مکمل کاروباری امور کا آڈٹ ہوتا ہے جس میں ایک خاص معیار کو بنیاد بنایا جاتا ہے جو کئی شعبوں پر محیط ہو سکتا ہے۔ اس طرح شعبوں کے آڈٹ کے بجائے زیادہ مرکوز تصدیق حاصل ہو سکے گی جو عموماً سیلوز (silos) میں کی جاتی ہے۔

استعداد کاری ایک بنیادی نکتہ رہا ہے اور اس سلسلے میں شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد کے افسران کو ملکی اور بین الاقوامی دونوں طرح کی تربیت پر بھیجا گیا۔ نیز سال کے دوران شعبے نے ادارے ہی کے ایک اہلکار کو اپنے ساتھ ملایا جو آڈٹ انجام دینے کے لیے خصوصی مہارت کا حامل تھا۔ یہ اہلکار مشق کی منصوبہ بندی اور آڈٹ پروگراموں کی تیاری میں اہم ثابت ہوا۔ دورانِ سال شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد نے معلومات کے تبادلے کے سیشن بھی منعقد کیے جن میں حاصل شدہ معلومات سے آگاہی دی گئی تاکہ دلچسپی کے مختلف شعبوں میں مہارت بڑھائی جائے۔

6.7 شعبہ قانونی خدمات

شعبہ قانونی خدمات موجودہ قوانین میں ترامیم کا جائزہ لینے میں مفید کردار ادا کر تا رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ بینک دولت پاکستان کا بطور ضابطہ ساز ادارہ کردار بہترین بین الاقوامی روایات کے مطابق مستحکم کیا جائے۔ حال میں پروٹیکشن آف اکنامک ریفارمز ایکٹ، 1992ء میں ترامیم تجویز کی گئیں جنھیں منظور کر لیا گیا۔ نیز، دیگر قوانین بھی زیرِ غور ہیں جبکہ چند قانون سازی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ قانونی خدمات ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ، 2016ء پر عمل درآمد کے لیے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن کو بھی رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

شعبہ قانونی خدمات کے ڈائریکٹر لیگل اینڈ ریگولیٹری فریم ورک کمیٹی کے رکن ہیں جو کہ امپلی مینٹیشن کمیٹی کی ایک ذیلی کمیٹی ہے اور جسے پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے موجودہ قوانین کا جائزہ لینے کا کام سونپا گیا ہے۔ مالی سال 18ء میں شعبہ قانونی خدمات نے ادارے کے مختلف شعبوں اور اسٹیٹ بینک کے ذیلی اداروں کی طرف سے موصول ہونے والے 3575 حوالہ جات پر قانونی مشورے دیے، ان حوالہ جات کا مقصد کاروباری فیصلوں سے منسلک قانونی خطرات سے مناسب تحفظ حاصل کرنا تھا۔ اسی طرح بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے خلاف 554 مقدمات میں، جہاں بینک براہِ راست فریق ہے، شعبہ قانونی خدمات ادارے کی پیروی کر رہا ہے۔

6.8 اسٹیٹ بینک کی لائبریری

لائبریری ادارے کے کارکنوں، طبقہ بینکاران اور عام لوگوں کی علمی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ معیار کے علمی وسائل اور خدمات مہیا کرتی ہے۔ یہ ملک کی سب سے زیادہ معتبر لائبریریوں میں سے ہے۔ اس کے پانچ ہزار سے زائد ارکان ہیں جن میں اسٹیٹ بینک، کمرشل بینکوں، سرکاری و نجی اداروں، بیمہ کمپنیوں، بروکریج ہاؤسز، میڈیا اور متعدد بزنس اسکولز کے افراد شامل ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران لائبریری کی اہم پیش رفت یہ ہیں:

6.8.1 علمی وسائل

اسٹیٹ بینک میں نئی اور جاری تحقیق میں معاونت کے لیے لائبریری میں ورقی اور برقی دونوں اقسام کے متعدد نئے وسائل شامل کیے گئے۔ شامل کی گئی نئی کتابوں کی تعداد 1926 اور نئے جریدوں کی تعداد 1906 ہے۔ اسی طرح وفاقی / صوبائی بجٹوں اور گزٹس کی تازہ ترین اپ ڈیٹس کے ساتھ ساتھ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں شامل متعدد کمپنیوں کی سالانہ رپورٹیں بھی حاصل کی گئیں۔ گذشتہ پانچ سال میں حاصل کیا گیا ورقی مواد **شکل 6.1** میں موازنے کی صورت میں دیا گیا ہے۔

شکل 6.1: ورقی مواد کا حصول

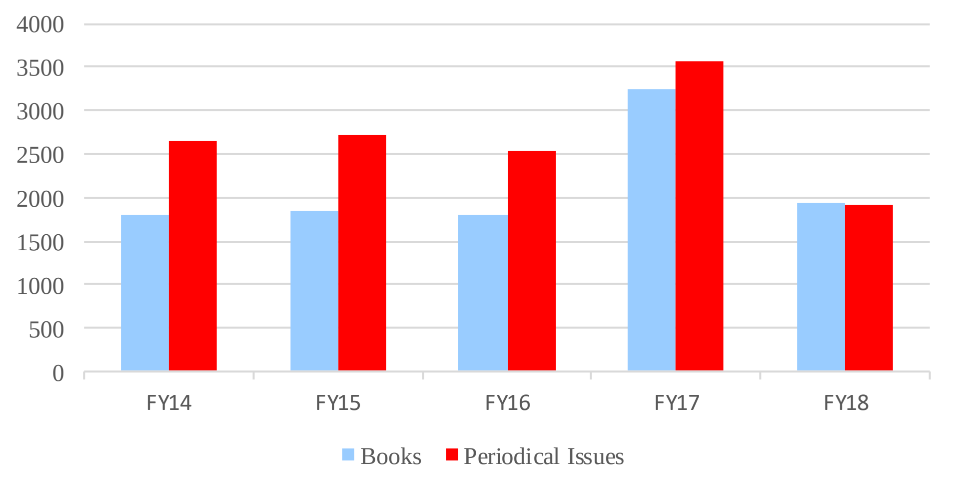

دوسری جانب برقی وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اوکسفرڈ اکنامکس اینڈ فنانس کلیکشن لیا گیا جو 37 برقی جرنلز پر مشتمل ہے اور 1996ء تک کے مکمل پرانے شمارے بھی ساتھ ہیں۔

6.8.2 کتابیاتی انتظام اور ریفرنس کی سہولت

لائبریری کے علمی وسائل کے موثر استعمال کو فروغ دینے کے لیے نئی کتابوں کی آمد کے ماہانہ بلیٹن اور علمی مواد کے اعلانات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ اور الیکٹرانک بورڈ پر آویزاں کرنے کے ساتھ ساتھ ای میل کے ذریعے بھی باقاعدگی سے نشر کیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، تمام کتابوں کو لائبریری کی فہرست میں درج کیا گیا اور اشاریہ سازی کی گئی، اور یہ لائبریری پورٹل کے ذریعے براؤزنگ کے لیے موجود ہیں۔ ریفرنس ڈیسک پر موجود عملے نے ریفرنس کے لاتعداد سوالوں کا جواب دیا اور مطلوبہ کتب کی تلاش میں ذاتی تعاون پیش کیا۔ بینک عملے میں نئے آنے والے افراد، انٹرن شپ کرنے والے طلبہ اور وقتاً فوقتاً آنے والے افراد کے لیے لائبریری کے دوروں کا اہتمام سال بھر ہوتا رہا۔ مالی سال کے دوران مضامین کے حصول کے لیے 3442 درخواستوں کا لائبریری کے آن لائن ڈاکومنٹ ڈیلیوری سروس کے ذریعے جواب دیا گیا، جبکہ مضامین / ابواب کے مکمل متن ڈاؤن لوڈ کرنے کی تعداد 16919 تک پہنچ گئی۔

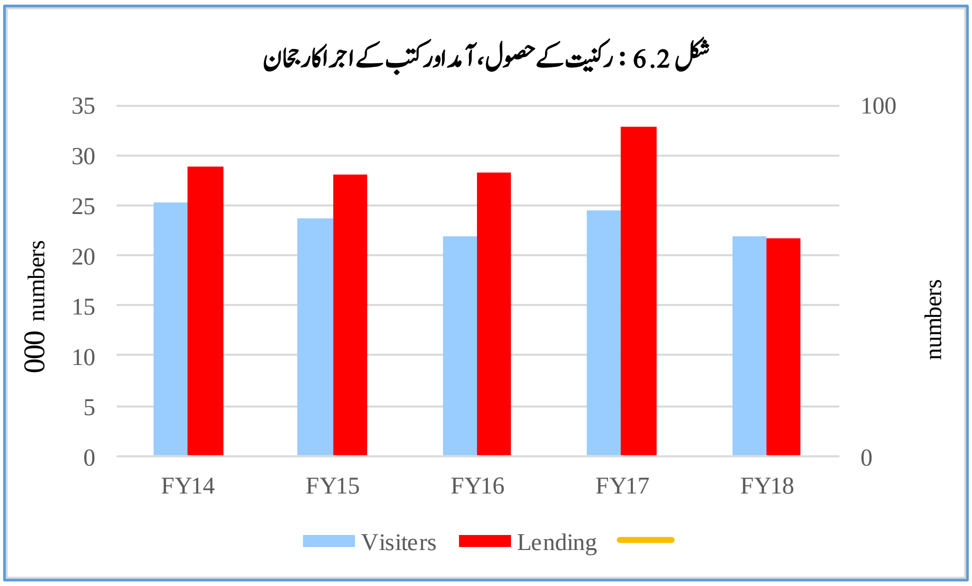

6.8.3 لائبریری کے دورے، رکنیت اور اجرا

مالی سال 18ء کے دوران تقریباً 22105 افراد لائبریری آئے، 271 نئے ارکان کا اندراج ہوا، اور ارکان کو 21652 کتب جاری کی گئیں (گذشتہ برسوں کے ساتھ موازنہ **شکل 6.2** میں ہے)۔

6.8.4 لائبریری کے عمارتی بندوبست کی نئی تشکیل

اس منصوبے کا مقصد یہ تھا کہ لائبریری کے عمارتی بندوبست کو نئے سرے سے منظم کرتے ہوئے جدید خطوط پر آرائش کی جائے، آنے والوں کو خوش گوار احساس عطا کیا جائے اور ماحول کو ساز گار بنایا جائے۔ یہ منصوبہ دو مرحلوں پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے میں نچلی منزل کی ترتیبِ نو ہوئی ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں پہلی منزل آراستہ کی جائے گی۔ نچلی منزل پر جو کام مکمل ہوا ہے اس میں پی اے وی سی ڈکٹس کی انسولیشن، فالس سیلنگ کی تنصیب اور ایل ای ڈی لائٹس کی تنصیب شامل ہے۔ بقیہ کام یعنی دوسرا مرحلہ مالی سال 19ء میں مکمل ہو گا۔

6.8.5 بینک دولت پاکستان کے علمی خزانے میں اضافہ

اسٹیٹ بینک کی علمی روایت کو محفوظ بنانے کی غرض سے بینک میں تخلیق یا تیار ہونے والے تمام طرح کے علمی مواد کو جمع، ذخیرہ اور تقسیم کرنے کے لیے ایک مرکزی ریپوزٹری بنائی گئی تھی۔ بینک کے انٹرانیٹ کے ذریعے اس ریپوزٹری تک رسائی ممکن بنائی گئی ہے جبکہ اسٹیٹ بینک کی مطبوعات کے تاریخی ریکارڈ کو ڈجیٹل صورت دے کر ریپوزٹری پر باقاعدگی سے منتقل کیا جا رہا ہے۔ گذشتہ دو برس میں پیش رفت کا موازنہ **جدول 6.5** میں دیا گیا ہے۔

لائبریری اپنے قارئین کی ہر ممکن بہتر انداز میں خدمت کر رہی ہے، اور آنے والے برسوں میں اعلیٰ معیار کی علمی خدمات فراہم کر کے ایک باشعور معاشرے کی تشکیل کے لیے پرعزم رہے گی۔

6.9 موثر بیرونی تعلقات

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 18ء میں بھی بیرونی متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعلقات مستحکم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور کئی سنگِ میل عبور کیے۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت اپنے بیرونی متعلقہ فریقوں کے لیے ”کمیونی کیشن اسٹریٹجی“ متعارف کرائی گئی ہے جس میں مختلف اہداف حاصل کرنے کے لیے متعدد سرگرمیاں شناخت کی گئی ہیں۔ یہ اسٹریٹجی اس طرح تیار کی گئی ہے کہ عام لوگوں کی سوجھ بوجھ میں اضافہ ہو اور زری و مالی استحکام برقرار رکھنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے کردار کے بارے میں عوام کا اعتماد حاصل کیا جائے۔ نیز ابلاغ کے نت نئے ذرائع کا بندوبست کیا گیا ہے تاکہ اندرون اور بیرونِ ملک مختلف سامعین کی ضروریات پوری کی جائیں۔ ابلاغ میں اردو کے استعمال کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ مخصوص متعلقہ فریقوں کو متوجہ کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک کے پیغامات پہنچانے کے لیے اشتہاری مہمات چلائی گئیں جن میں روایتی یعنی پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم بشمول فیس بک بھی استعمال کیا گیا۔

جدول 6.5: بینک دولت پاکستان کی لائبریری سہولتوں پر ایک نظر (م س17ء-م س18ء)

تعداد

عملی شعبے		م س17ء	م س18ء
خریداری	خریدی گئی کتب	3,037	1,749
	جرائد کے شمارے	3,565	1,907
	بطور ہدیہ موصول ہوئیں	209	177
تکنیکی پرو سیسنگ	کیٹلاگ کی گئی کتابیں	3,580	2,107
	اشاریے میں لایا گیا مواد	6,624	3,161
سرکولیشن (جاری کردہ کتابیں)	بینک دولت پاکستان کے ملازمین (حاضر سروس اور ریٹائرڈ)	31,029	20,500
	عام افراد	1,815	1,152
رکنیت	بینک دولت پاکستان کے ملازمین (حاضر سروس اور ریٹائرڈ)	242	147
	عام افراد	145	124
آمد	بینک دولت پاکستان کے ملازمین (حاضر سروس اور ریٹائرڈ)	19,890	16,560
	عام افراد	4,521	5,245
ڈاؤن لوڈ کی گئی دستاویزات	ڈاؤن لوڈ کی گئی دستاویزات کی بذریعہ ای میل فراہمی	3,971	3,442
	سبسکرپشن کے تحت بینک میں ڈاؤن لوڈ کیے گئے آرٹیکل	15,373	16,919

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ڈجیٹل شعبے میں بھی اپنی موجودگی بڑھا رہا ہے۔ اس کا فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل آچکا ہے، اس کے علاوہ ٹوئٹر اکاؤنٹ ہے جس کے 16000 سے زائد فالورز ہیں۔ فیس بک کے آفیشل پیج کا 23 مارچ 2018ء کو افتتاح کیا گیا جس کے بعد سے اب تک فیس بک پر فالوورز کی تعداد 48434 سے زائد ہو چکی ہے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ ان پلیٹ فارمز کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے جن کے لیے خصوصی مواد تیار کیا جاتا ہے۔ ان پلیٹ فارمز پر دیا جانے والا معلوماتی مواد عموماً ایس بی پی ویب سائٹ کے مواد سے منسلک ہوتا ہے اور یہ ویب سائٹ معلومات کا ایک جامع خزانہ اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران نئے 92000 انفرادی صارفین اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر آئے۔

عام لوگوں کے لیے روایتی پرنٹ میڈیا اطلاعات اور معلومات کا اب بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اخبارات کے ذریعے اپنی رسائی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک ملک بھر میں واقع اپنے فیلڈ دفاتر میں انتظامات کر رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں اسلام آباد، لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں مقامی میڈیا کو اسٹیٹ بینک کا تمام ابلاغی مواد فراہم کیا جا رہا ہے۔ اگلے مرحلے میں یہ ابلاغی مواد بقیہ تمام فیلڈ دفاتر کو بھیجا جائے گا۔

اسٹیٹ بینک نے عوام کی آگاہی کی غرض سے مہمات چلانے کے لیے بھی سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم استعمال کرنا شروع کیے، جیسے ایم-والٹ اسکیم کے ذریعے ملکی ترسیلاتِ زر کا فروغ۔ اشتہار کے روایتی ذرائع کے ساتھ سوشل میڈیا سامعین کی قابلِ قدر تعداد کا حامل ہے جنھیں بلا رکاوٹ انداز میں پیغام پہنچایا جاتا ہے۔

اسٹیٹ بینک کی اہم مطبوعات، تقاریر اور دیگر متفرق مواد کے اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ دفتری کمپیوٹرز پر اردو کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ کمپیوٹر پر اردو کے استعمال کے لیے ایک ای-لرننگ پورٹل تیار کیا گیا ہے۔ اس میں اردو ٹائپنگ کی ایک ٹیوٹوریل وڈیو، اصطلاحات کی ایک فرہنگ، اور اردو فونیٹک کی بورڈ لے آؤٹ شامل ہے۔ علاوہ ازیں ایم ایس آفس پر اردو استعمال کرنے کے لیے ایک تربیتی کورس بھی تیار کیا گیا ہے اور ادارے کے افسران کو باقاعدگی سے تربیت دی جارہی ہے۔ نیز، اردو میں اپنی مہارت بنانے کے خواہاں افراد کی مدد کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی موجود ہے۔

6.10 عجائب گھر، آرٹ گیلری اور ریکارڈ گھر

ہمارے عجائب گھر کے اہم مقاصد یہ ہیں: (i) اسٹیٹ بینک کی قدیم عمارت کی شکل میں جو ثقافتی ورثہ موجود ہے اسے اور گذشتہ برسوں کے دوران جو پیش رفت ہوئی ہے اسے محفوظ بنانا، (ii) عام لوگوں اور خاص طور پر نئی نسل کو اسٹیٹ بینک کی تاریخ، کرنسی اور سکّوں، زری پالیسی اور گذشتہ عرصے میں اس کے ارتقاپذیر کردار کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرنا، (iii) ملک میں آرٹ کی صلاحیت رکھنے والوں کو نکھار کے مواقع دینا، اور (iv) دنیا کے دیگر ملکوں کے عجائب گھروں کے ساتھ ثقافتی تبادلے کی روایت قائم کرنا۔

عجائب گھر میں آٹھ گیلریاں ہیں، یعنی سکّوں کی دو گیلریاں، ڈاک ٹکٹوں کی گیلری، کرنسی گیلری، بینک دولت پاکستان کی تاریخ کی گیلری، گورنرز گیلری، صادقین گیلری اور ہم عصر آرٹ کی گیلری۔ سکّوں کی دونوں گیلریوں میں برِصغیر کے 600 قبل مسیح سے زمانہ حال تک کے سکّے رکھے ہیں۔ ڈاک ٹکٹوں کی گیلری میں 3000 قبل مسیح سے زمانہ حال تک ٹکٹوں کا ارتقا دکھایا گیا ہے، جس میں پاکستانی ڈاک ٹکٹوں پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ کرنسی گیلری میں پاکستانی نوٹوں پر توجہ دی گئی ہے جبکہ ابتدائی زمانے کے کاغذی نوٹوں اور موجودہ پولیمر نوٹوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی تاریخ کی گیلری میں بینک کی 1948ء سے اب تک کی تاریخ دکھائی گئی ہے، جبکہ گورنرز گیلری میں سابق گورنروں کا مختصر خاکہ ان کی تصاویر کے ساتھ موجود ہے۔

صادقین آرٹ گیلری اور ہم عصر آرٹ گیلری اس عجائب گھر کا سب سے پُرکشش اور دلچسپ حصہ ہیں جہاں صادقین کے چار بڑے میورل اور دھات اور لکڑی کے کولاج رکھے گئے ہیں۔ ہم عصر آرٹ گیلری میں ظہورالاخلاق کی بنائی ہوئی ایک بڑی سہ لوحی تصویر بھی موجود ہے جو انسان دوست شخصیت ایوا کاوس جی نے عطیہ کی ہے۔ اس گیلری میں نئے آرٹسٹوں کی تصاویر کی عارضی نمائشیں بھی بلا منافع منعقد کی جاتی ہیں۔

عجائب گھر میں چھوٹے پیمانے کا ایک آرکائیو سیکشن ہے تاہم حال میں اسے آرکائیو ڈویژن میں تبدیل کیا گیا ہے جو اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بی ایس سی کے ریکارڈ پر مشتمل ہے۔ اس ڈویژن کا کام یہ ہے کہ اسٹیٹ بینک کے قیام سے اب تک کی تاریخ سے متعلق مواد حاصل کر کے اسے ڈیجیٹل روپ دے، اور اسے محفوظ کرے۔ ریپلیکا/ماڈلنگ ڈویژن اس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہ مہمانوں کے لیے ریپلیکا/ماڈل بطور سوونیر بنانے کا ذمہ دار ہے۔ قدیم نوادر کی شبیہوں کو تعلیمی مقاصد کے لیے تیار کرنا اور اصل نوادر کی اسمگلنگ کی حوصلہ شکنی کرنا اس ڈویژن کا مقصد ہے۔ ریسرچ سیکشن مطبوعات اور ریسرچ کے کاموں میں مصروف رہتا ہے اور اس کا مقصد ڈیٹا کی حفاظت کرنا اور نوجوان ریسرچرز کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

6.10.1 مہمانوں کی آمد اور سوونیر شاپ

ڈیٹا کے مطابق مالی سال 18ء کے دوران مجموعی طور پر 11,852 افراد (4,282 مرد، 3,344 خواتین اور 4,226 بچّے) نے عجائب گھر اور آرٹ گیلری کا دورہ کیا۔ گذشتہ سال دورہ کرنے والی خواتین کی تعداد 2,476 تھی، اس لحاظ سے دورانِ سال نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ سوونیر شاپ میں اصل سکّوں، ڈاک ٹکٹوں اور کرنسی نوٹوں کے ریپلیکا اور معروف مصوّر صادقین کی نایاب میورل تصاویر کے پوسٹر موجود ہیں۔ سوونیئر شاپ کا بنیادی مقصد پاکستان کے ثقافتی ورثے کو مقبولِ عام بنانا اور مقامی دستکاری

کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ عجائب گھر کی سوونیر شاپ ملک کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک بھی بہت مشہور ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران سوونیر شاپ کے سازوسامان میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بلا منافع بنیاد پر فروخت کی مد میں مجموعی طور پر 2.9 ملین روپے کی اشیا فروخت کی گئیں۔

6.10.2 اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کے تحت گفتگو

عجائب گھر نے معروف اطالوی کیوریٹر مسٹر پاولو ڈی گرینڈس کی ایک گفتگو کا 25 اکتوبر 2017ء کو بینک دولت پاکستان کراچی میں اہتمام کیا۔ سامعین کی ایک بڑی تعداد نے جس میں بینک کے حکام، عجائب گھر کے پیشہ ور اہلکار، طلبہ اور ذرائع ابلاغ کے افراد شامل تھے، سیمینار میں شرکت کی اور اسٹیٹ بینک میوزیم کی کوششوں کو سراہا۔

6.10.3 میوزیم میں عجائب گھروں کا عالمی دن منایا گیا

اسٹیٹ بینک کا عجائب گھر اپنے قیام ہی سے انٹرنیشنل کونسل آف میوزیمس (آئی سی او ایم) کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا رہا ہے جس میں عجائب گھروں کا عالمی دن منانا اور دیگر خصوصی ایام منانا بھی شامل ہے۔ اس سال کا موضوع تھا "ہائپر کنکٹڈ میوزیمس: نئی طرزِ فکر، نئے مخاطبین"۔ ہائپر کنکٹیوٹی کی اصطلاح 2001ء میں سامنے آئی جس کا مطلب رابطے اور ابلاغ کے مختلف ذرائع (فی الحال اسے روبرو ملاقات، ای میل، فوری پیغام رسانی، ٹیلیفون اور انٹرنیٹ کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے) ڈیزائن کرنا ہے۔ روابط کا یہ عالمی نیٹ ورک ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ پیچیدہ، متنوّع اور مربوط ہوتا جائے گا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ نئے مخاطبین بنائے جائیں اور عجائب گھروں کے ساتھ ان کا تعلق مستحکم کیا جائے۔ اس کے شرکا میں طلبہ، سینئر اسکالرز، مینجمنٹ کے شعبے کے افراد، اور عجائب گھروں کے پیشہ ور افراد شامل ہیں۔

6.10.4 سائنسی نمائش-6 تا 8 اکتوبر 2017ء کراچی

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کی یہ روایت رہی ہے کہ یہ اپنے توسیعی پروگراموں کے ذریعے تعلیمی مقاصد کے لیے نمائشوں اور سیمیناروں میں سرگرمِ عمل رہتا ہے۔ بالواسطہ تعلیم دینے میں یہ ایک اہم کردار ادا کررہا ہے۔ اس سلسلے میں عجائب گھر کی جانب سے داؤد فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام تین روزہ سائنسی نمائش 2017ء میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا گیا۔

6.10.5 چلڈرن لٹریچر فیسٹول (نواب شاہ، لاہور، تربت)

اسٹیٹ بینک میوزیم کے عملے نے چلڈرن لٹریچر فیسٹول میں ایک معلوماتی ورک پلان کے ساتھ سرگرمی سے شرکت کی، جو نواب شاہ، لاہور، اور تربت میں بالترتیب 18 تا 19 اکتوبر 2017ء، 12 تا 14 جنوری 2018ء اور 3 تا 5 مارچ 2018ء کو منعقد ہوئے۔ چلڈرن لٹریچر فیسٹول کے دوران عملے کی توجہ درج ذیل امور پر رہی:

- بچّوں کو سکّوں کے ماڈل / ریپلیکا بنانے کی تربیت،
- تعلیم بذریعہ پوسٹرز، پاکستانی سکّوں کی کہانی، کرنسی اور ڈاک ٹکٹ،
- سکّے چمک دار کرنے کا طریقہ،
- سکّوں اور کرنسی نوٹوں کے بڑے ماڈل بنانا،
- بینک دولت پاکستان اور سکّوں اور کرنسی کی تاریخ کے بارے میں گفتگو / پریزنٹیشن
- سکّوں اور کرنسی کی ڈجیٹل فوٹو گرافی

6.10.6 سمر کیمپ 2018ء
سمر کیمپ بچّوں کے لیے خوشگوار یادوں اور معلومات سے پُر تجربات کا خزینہ ہوتے ہیں۔ ان کیمپوں میں بچّوں کی صلاحیتیں دریافت کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں دوستانہ اور صحت مند ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر، آرٹ گیلری اور ریکارڈ گھر کے بنیادی مقاصد میں بھی یہ چیزیں شامل ہیں۔ چنانچہ سال میں دو سیشن منعقد کیے گئے۔ ان میں رنگائی کا فن اور ترکیبیں سکھانے کے علاوہ انگریزی اور عربی خوشخطی سکھائی جاتی ہے۔ ایس بی پی میوزیم نے اپنی روایات کے مطابق اسٹیٹ بینک، ایس بی پی-بی ایس سی اور نباف کے ملازمین کے بچّوں کے لیے تعلیمی سمر کیمپ 28 مئی تا 8 جون 2018ء منعقد کیے۔

6.10.7 عجائب گھر کے معلوماتی پینلز کا اردو رُوپ
عجائب گھر کے معلوماتی پینلز جو انگریزی زبان میں ہیں، کا اردو ترجمہ کرایا گیا تا کہ آنے والے طلبہ، اسکالروں اور عام لوگوں کو سیکھنے کے آسان مواقع میسر ہوں۔ اردو ترجمے کو ڈجیٹل آڈیو فائلوں کی شکل میں بھی ریکارڈ کیا گیا۔

6.10.8 اسٹیٹ بینک میوزیم میں گلوبل منی ویک
اسٹیٹ بینک میوزیم نے گلوبل منی ویک کے ساتویں ایڈیشن 12 تا 18 مارچ 2018ء میں بھی حصہ لیا۔ اس سال اِس ہفتے کا موضوع تھا "زر کے معاملات اہم ہیں" (Money Matters Matter)۔ گلوبل منی ویک دراصل "چائلڈ اینڈ یوتھ فنانس انٹرنیشنل" کا ایک حصہ ہے جو زر سے آگاہی کی سالانہ مہم ہوتی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ بچّوں اور نوجوانوں کو زر کے معاملات، روزی اور کاروبار کے بارے میں جاننے کی ترغیب دی جائے۔

6.10.9 نابینا/کمزور بصارت والے طلبہ کو فوٹوگرافی سکھانے کے لیے ورکشاپ
نابینا بچّوں کے چار اسکولوں کے طلبہ اور ان کے اساتذہ کو فوٹوگرافی سکھائی گئی۔ عام لوگوں نے اس اقدام کو سراہا۔

6.10.10 جسمانی معذور افراد کے لیے امریکی محکمہ خارجہ کے تعاون سے ٹیک کیمپ
کراچی کے امریکی قونصلیٹ جنرل، این او ڈبلیو پی ڈی پی اور ڈجیٹل میڈیا کمپنی کے اشتراک سے لیاقت میموریل لائبریری کراچی میں 20 جنوری 2018ء کو دوروزہ ٹیک کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد جسمانی طور پر معذور افراد کو فوٹوگرافی کے ورکشاپ میں شرکت پر مدعو کرنا تھا۔ اسٹیٹ بینک میوزیم نے بصارت سے محروم افراد کو بلائنڈ فوٹوگرافی کی تکنیکی تربیت فراہم کی۔